سوال

ق سے (266)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں میری رہائش ایک شخص رہتا ہے جو کبھی داڑھی رکھ لیتا ہے کبھی مونڈ دیتا ہے، جھوٹ بولتا ہے، والدین کی نافرمانی کرتا ہے اور دین اسلام کو برا بھلا کہتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ اس منافقوں کی بہت سے علامتیں موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ ایک بار اس نے میری موجودگی میں دس منٹ میں سات آٹھ بار دین کا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لوگالی دینا (نعوذ باللہ) صریح کفر ہے۔ جیسے کہ قرآن مجید اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ہٖ وَرَسُولِہٖ كُنتُمْ تَسْتَہْزِئُونَ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ... التوبة

للہ، اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے تھے؟ معذرت نہ کرو، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔''

ر بھی آیت کریمہ موجود ہیں۔ اسے نصیحت کرنا اور اس برائی سے روکنا ضروری ہے۔ اگر وہ نصیحت قبول کرلے تو الحمد للہ، ورنہ ایسے شخص کو سلام کرنا بالکل جائز نہیں۔ اگر وہ سلام کرے تو جواب نہ دیا جائے، اس کی دعوت قبول نہ کی جائے۔ اس کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے حتیٰ کہ وہ توبہ کرلے یا مسلمان حاکم ا۔

(مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ) (صحیح بخاری، مسند احمد ۲/۵، ۲۳۱، سنن ترمذی، سنن ابی داود، سنن النسائی ابن ماجہ)

خص اپنا دین تبدیل کرے اسے قتل کردو''

اس حدیث کو امام بخاری نے اپنی کتاب ''صحیح'' میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کیا ہے۔ بلاشبہ مسلمان کہلانے والا شخص جب دین کو گالی دے تو اس نے اپنا دین بدل لیا۔

(صحیح بخاري، کتاب الجهاد والسیر، ب: ۱۴۹ ح ۳۰۱۷، سنن ابی داؤد کتاب الحدود' باب الحکم فیمن جامع ترقیم دارالسلام ۱۴۵۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ